رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے 200 سنہرے ارشادات

عبدالمالک مجاہد


رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم کے
200 سُنہرے ارشادات

دارالسّلام

کتاب و سنّت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الرّیاض: 11416 سعودی عرب فون: 4043432-4033962 1 00966 فیکس: 4021659

E-mail: darussalam@awalnet.net.sa - riyadh@dar-us-salam.com Website: www.darussalamksa.com

- الریاض۔ العلیا۔ فون: 4614483 01 فیکس: 4644945
- الملز فون: 4735220 01
- سویلم فون: 2860422 01
- مندوب الریاض: موبائل: 0503459695 – 0504296740
- قصیم (بریدہ): فون/فیکس: 3696124 06 موبائل: 0503417156
- السویدی۔ فون: 4286641 01
- مکہ مکرمہ: موبائل: 0502839948
- مدینہ منورہ فون: 8234446 04 فیکس: 8151121
- جدہ فون: 6879254 02 فیکس: 6336270
- الخبر فون: 8692900 03 فیکس: 8691551
- ینبع البحر فون/فیکس: 3908027 04
- خمیس مشیط فون/فیکس: 2207055 07

شارجہ فون: 5632623 6 00971 — امریکہ ہوسٹن: 7220419 713 001 • نیویارک: 6255925 718 001 — لندن فون: 4885 539 208 0044 — آسٹریلیا فون: 4040 9758 2 0061

پاکستان ہیڈ آفس و مرکزی شوروم

36- لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور

فون: 37232400-37240024-37324034 42 0092 فیکس: 37354072 موبائل: 0322-8484569

Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

- غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور فون: 37120054 فیکس: 37320703 موبائل: 0321-4439150
- Y-260 بلاک کمرشل ایریا، فیز III ڈیفنس، لاہور فون: 35692610 موبائل: 0321-4212174

اسلام آباد F-8 مرکز، اسلام آباد فون/فیکس: 2281513 موبائل: 0321-5370378

کراچی مین طارق روڈ (D.C.HS / 110,111-Z) ڈولمن مال سے (بہادر آباد کی طرف) دوسری گلی کراچی فون: 34393936 فیکس: 34393937 موبائل: 0321-2441843

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے 200 سنہرے ارشادات

دارالسلام

کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

عبدالمالک مجاہد

مكتبه دار السلام ،١٤٣٢هـ
فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر
مجاهد ، عبدالمالك
مائتا حديث مختارة للرسول صلى الله عليه وسلم ، باللغة الاردية
/ عبدالمالك مجاهد - الرياض ، ١٤٣٢هـ
ص:١٢٨ ،مقاس ١٤ x ٢١ سم
ردمك: ٨-١٢٩-٥٠٠-٦٠٣-٩٧٨
١-الحديث - جوامع الفنون ١، العنوان
ديوي ٢٣٧،٣ ١٤٣٢/٥٧٨٠

رقم الإيداع: ١٤٣٢/٥٧٨٠
ردمك: ٨-١٢٩-٥٠٠-٦٠٣-٩٧٨

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

عرضِ ناشر

ہر مسلمان اللہ کے رسول ﷺ کی احادیث یعنی آپ کے سنہرے ارشادات کی اہمیت اور حیثیت سے بخوبی واقف ہے۔ دین اسلام کی بنیاد دو چیزوں پر ہے: ایک قرآن کریم اور دوسری حدیث رسول کریم ﷺ۔ اللہ کے نبی ﷺ فرماتے ہیں: میری ایک بات بھی کسی کو معلوم ہو تو وہ آگے پہنچادے۔ آپ ﷺ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ میری حدیث بیان کرتے وقت بہت احتیاط سے کام لیا جائے۔ اگر کسی نے جان بوجھ کر کوئی ایسی بات مجھ سے منسوب کردی جو میں نے نہیں کہی تو ایسے شخص کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

میں نے اس کتاب میں آپ ﷺ کی دوسو (200) صحیح احادیث کو جمع کیا ہے۔ نہایت مختصر انداز میں ان احادیث کی اشاعت کا مقصد



عرض ناشر



یہ ہے کہ عامۃ الناس خصوصا نوجوان نسل رسول کریم ﷺ کے ارشادات سے آگاہ ہو جائے۔ یہ دین اسلام کے بنیادی عقائد اور اصول سے متعلق چھوٹی چھوٹی احادیث ہیں۔ میرا تجربہ ہے کہ بہت سارے مسلمان اور نوجوان نسل سے تعلق رکھنے والے افراد ایسے بھی ہیں جن کو آپ ﷺ کی چند احادیث بھی زبانی یاد نہیں۔ میں نے چھوٹی چھوٹی احادیث صرف اس لیے جمع کی ہیں کہ ہم اپنی روزمرہ کی گفتگو کے دوران ان سے استفادہ کر سکیں۔ دوران گفتگو ہماری زبانوں پر آپ ﷺ کی احادیث رواں دواں ہوں۔ ہمارے بچے، بچیاں، نوجوان نسل، حضرات و خواتین ان کو مع ترجمہ یاد کریں۔ میں نے دانستہ طور پر انہیں فقہی ترتیب سے نہیں لکھا۔ سالہا

عرض ناشر

سال کے تجربات کی روشنی میں یہ بات سامنے آئی کہ ان احادیث
کو موضوعاتی یا فقہی ترتیب نہ دی جائے۔ میرے علم کی حد تک یقیناً
دنیا میں بہت ساری ایسی زبانیں ہیں جن میں سرے سے احادیث
نبویہ کا ترجمہ کیا ہی نہیں گیا۔ اس لیے ان شاء اللہ میری کوشش ہوگی کہ
دنیا کی کم از کم تیس زبانوں میں اس کتاب کا ترجمہ کیا جائے۔ میری
تمنا ہے کہ ان احادیث کا دنیا کی تمام زندہ زبانوں میں ترجمہ ہو۔ یہی
وجہ ہے کہ اس کے حقوق طبع غیر محفوظ ہیں۔ دنیا کے کسی بھی ملک میں
بلا اجازت اس کتاب کو تجارتی مقاصد کے لیے یا مفت تقسیم کی غرض
سے شائع کیا جا سکتا ہے۔ نہ صرف دنیا کی کسی بھی زبان میں ان
احادیث کا ترجمہ کیا جا سکتا ہے، بلکہ ایسی ہر کوشش ہمارے نزدیک



عرض ناشر

نہایت قابل قدر ہوگی۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ میری اور اس کتاب کی اشاعت میں میرے ساتھ تعاون کرنے والے تمام ساتھیوں کی کوشش قبول فرمائے۔ اسے ہمارے لیے صدقہ جاریہ بنائے اور کل قیامت کے دن ہمیں رسول اللہ ﷺ کی شفاعت نصیب فرمائے۔ آمین، ثم آمین

خادم قرآن وسنت

عبدالمالک مجاہد

مئی 2011ء

ریاض، سعودی عرب



فہرست احادیث

فہرست احادیث

فہرست احادیث

فہرست احادیث

فہرست احادیث

فہرست احادیث

فہرست احادیث

فہرست احادیث

فہرست احادیث

فہرست احادیث

فہرست احادیث

فہرست احادیث

فہرست احادیث

فہرست احادیث

فہرست احادیث

وَمَآ ءَاتَىٰكُمُ ٱلرَّسُولُ فَخُذُوهُ
وَمَا نَهَىٰكُمْ عَنْهُ فَٱنتَهُوا۟ ۚ

رسول اللہ ﷺ جو کچھ تمہیں دیں وہ (خوش دلی سے) لے لو
اور جس چیز سے منع کریں اس سے رک جاؤ۔ الحشر:7

انتساب

آ گہی کی طالب

نوجوان نسل کے نام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

1- إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِىءٍ مَّا نَوٰى.

اعمال کا انحصار نیت پر ہے اور ہر آدمی کے لیے صرف وہی ہے جس کی اس نے نیت کی۔

2- إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلٰى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ، وَلٰكِنْ يَّنْظُرُ إِلٰى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ.

اللہ تعالیٰ تمہاری شکلوں اور تمہارے اموال کو نہیں بلکہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔

3- يَا أَيُّهَا النَّاسُ! تُوبُوا إِلَى اللّٰهِ، فَإِنِّي أَتُوبُ إِلَى اللّٰهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ.

لوگو! اللہ کے حضور توبہ و استغفار کرو۔ میں اللہ کے حضور دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

1- صحيح البخاري: 1. 2- صحيح مسلم: 2564. 3- صحيح مسلم: 2702.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

4- إِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ.

بے شک اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی توبہ قبول کرتا رہتا ہے جب تک موت کی کیفیت طاری نہ ہو۔

5- مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ.

جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے ورنہ چپ رہے۔

6- إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولٰى.

صبر وہی ہے جو ابتدائے صدمہ میں ہو۔

4- جامع الترمذي: 3537. 5- صحيح البخاري: 6138. 6- صحيح البخاري: 1238.



7- عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ، إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ، وَلَيْسَ ذٰلِكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ، إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ، فَكَانَ خَيْرًا لَهُ، وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ، فَكَانَ خَيْرًا لَهُ.

مومن کے معاملے پر تعجب ہے کہ اس کا ہر معاملہ خیر پر مبنی ہے۔ اور یہ اعزاز صرف مومن ہی کو حاصل ہے کہ اگر اسے خوشی حاصل ہوتی ہے تو وہ اس پر اللہ کا شکر بجا لاتا ہے۔ اور یہ شکر بجالانا اس کے لیے نہایت مفید ہے۔ اور اگر اسے کوئی مصیبت یا پریشانی لاحق ہوتی ہے تو وہ اس پر صبر کرتا ہے۔ اس صبر کرنے میں بھی اس کے لیے خیر و برکت ہے۔

7. صحیح مسلم:2999.



8- لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ،

إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ.

طاقت ور وہ نہیں جو لوگوں کو کُشتی میں پچھاڑ دے،

حقیقی طاقت ور وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ پر قابو پا لے۔

9- إِنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ : أَوْصِنِي ،

قَالَ: لَا تَغْضَبْ ، فَرَدَّدَ مِرَارًا، قَالَ: لَا تَغْضَبْ.

ایک شخص نے آپ ﷺ سے عرض کی: مجھے نصیحت فرمائیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: غصہ نہ کرو۔

اس نے بار بار مزید نصیحت کی درخواست کی۔ آپ نے ہر بار اسے ارشاد فرمایا: غصہ نہ کرو۔

8- صحيح البخاري: 6114، 9- صحيح البخاري: 6116.

10- دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلٰى مَا لَا يَرِيبُكَ؛
فَإِنَّ الصِّدْقَ طُمَأْنِينَةٌ، وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ.

جو چیز تمھیں شک میں ڈالے اسے چھوڑ کر اس چیز کو اختیار کرو جو شک میں نہ ڈالے۔
بے شک سچائی سکون قلب کا باعث ہے اور جھوٹ انسان کو مضطرب اور پریشان رکھتا ہے۔

11- اتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ، وَأَتْبِعِ السَّيِّئَةَ
الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ.

تم جہاں اور جس جگہ بھی ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور گناہ کے بعد نیکی کرو
وہ اس گناہ کو ختم کر دے گی، نیز لوگوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آ ؤ۔

10- جامع الترمذي: 2518، 11- جامع الترمذي: 1987 .

12- جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ أَجْرًا؟ قَالَ: أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَأْمُلُ الْغِنٰى، وَلَا تُمْهِلْ حَتّٰى إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ، قُلْتَ: لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا، وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ.

ایک شخص نے نبی ﷺ کے پاس آ کر عرض کی: اللہ کے رسول ﷺ! کون سا صدقہ زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: تیرا اس حال میں صدقہ کرنا کہ تو تندرست ہو، تجھے مال کی حرص ہو، فقر کا ڈر ہو اور تو مالدار بننے کا خواہش مند بھی ہو (زیادہ اجر کا باعث ہے۔) اور صدقے میں اتنی تاخیر نہ کرو کہ موت کا وقت قریب آ پہنچے نزع کی کیفیت ہو اور تم یہ کہو کہ میرے مال کا اتنا حصہ اس شخص کو دے دو۔ اتنا مال اس کو دے دو۔ حالانکہ وہ تو تمہارے مرنے کے بعد دوسروں کا ہو ہی چکا ہے۔

12- صحيح البخاري: 1419.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

13- مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ.

یہ بھی انسان کے اسلام کی خوبی ہے کہ جس معاملے سے اس کا تعلق نہیں اسے چھوڑ دے۔

14- نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ.

دو نعمتیں ایسی ہیں جن کی اکثر لوگ قدر نہیں کرتے: صحت اور فراغت۔

15- إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ أَوْ سَافَرَ كُتِبَ لَهُ مِثْلُ مَا كَانَ يَعْمَلُ مُقِيمًا صَحِيحًا.

جب بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر کی حالت میں ہوتا ہے تو اس کے نامۂ اعمال میں ان اعمال کے برابر عمل لکھ دیے جاتے ہیں جو وہ اپنے گھر میں حالت صحت میں کیا کرتا تھا۔

13- جامع الترمذي: 2317، 14- صحيح البخاري: 6412، 15- صحيح البخاري: 2996.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

16- مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا
إِلَّا كَانَ مَا أُكِلَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةً،
وَمَا سُرِقَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةٌ،
وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ مِنْهُ
فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ،
وَمَا أَكَلَتِ الطَّيْرُ
فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ،
وَلَا يَرْزَؤُهُ أَحَدٌ
إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ

جو مسلمان کوئی پودا (یا درخت) لگاتا ہے تو اس سے جو کچھ کھا لیا جائے، وہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔ اس سے جو کچھ چوری ہو جائے، وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔ درندے اس سے جو کچھ کھا جائیں وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔ جو کچھ پرندے چگ جائیں وہ اس کے لیے صدقہ ہے اور جو کوئی اسے نقصان پہنچائے وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے۔

16- صحيح مسلم: 1552.

17- كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ.

ہر نیکی صدقہ ہے۔

18- لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا، وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلِقٍ.

نیکی اور معروف کے کسی بھی کام کو حقیر نہ جانو خواہ اپنے (مسلمان) بھائی کو خندہ پیشانی سے ملنا ہی ہو (یعنی ہنس کر۔ مسکرا کر ملنا بھی نیکی ہے)۔

19

اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ.

جہنم کی آگ سے بچو، خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کو صدقہ و خیرات کر کے بچ سکو۔

17- صحيح البخاري: 6021. 18- صحيح مسلم: 2626. 19- صحيح البخاري: 1417.



20- أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ،
وَأَوَّلُ مَنْ يَنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ،
وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ

قیامت کے دن آدم کی ساری اولاد کی سرداری میرے پاس ہوگی۔ میں ہی وہ شخصیت ہوں جس کی قبر پوری مخلوق میں سب سے پہلے کھولی جائے گی۔ میں ہی سب سے پہلے بارگاہ الٰہی میں سفارش کروں گا، اور میری ہی سفارش سب سے پہلے قبول کی جائے گی۔

20. صحیح مسلم: 2278.

21- فَإِنَّهُ مَنْ يَّعِشْ مِنْكُمْ يَرَ اخْتِلَافًا كَثِيرًا، وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ، فَإِنَّهَا ضَلَالَةٌ، فَمَنْ أَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ، عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ

تم میں سے جو شخص میرے بعد زندہ رہا وہ بہت سے اختلافات دیکھے گا۔
خبردار! دین میں نئی نئی بدعات ایجاد کرنے سے بچنا کیونکہ یہ گمراہی ہے۔
اگر تم میں سے کوئی یہ زمانہ پالے تو اسے چاہیے کہ میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقے کو لازم پکڑے۔ ان کو داڑھوں سے مضبوط پکڑے۔

21- جامع الترمذي :2676.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

22- مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَ تَرَاحُمِهِمْ وَ تَعَاطُفِهِمْ، مَثَلُ الْجَسَدِ، إِذَا اشْتَكٰى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعٰى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى.

مومنوں کی مثال ایک دوسرے کے ساتھ محبت کرنے میں، ایک دوسرے پر رحم کرنے میں اور ایک دوسرے کے ساتھ شفقت ونرمی کرنے میں ایک جسم کی طرح ہے۔ جب اس کا ایک حصہ یا عضو درد کرتا ہے تو باقی سارا جسم بھی اس کی وجہ سے بیماری اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

23- مَنْ لَّا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ.

جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ عزوجل بھی اس پر رحم نہیں کرے گا۔

22- صحیح مسلم:2586. 23- صحیح مسلم:2319.

24- لَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ! إِخْوَانًا.

ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، نہ خرید و فروخت میں (دھوکا دینے کے لیے) بولی بڑھاؤ، نہ ایک دوسرے سے بغض رکھو، نہ ایک دوسرے سے بے رخی برتو اور نہ تم میں سے کوئی دوسرے کے سودے پر سودا کرے۔ اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔

25- الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ، وَلَا يَخْذُلُهُ، وَلَا يَحْقِرُهُ.

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے، نہ اسے (مدد کے وقت بے یار و مددگار چھوڑ کر) رسوا کرے اور نہ اسے حقیر جانے۔

24- صحیح مسلم: 2564. 25- صحیح مسلم: 2564.

26- انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا

فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَنْصُرُهُ إِذَا كَانَ مَظْلُومًا

أَفَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ ظَالِمًا كَيْفَ أَنْصُرُهُ؟

قَالَ: تَحْجُزُهُ أَوْ تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ، فَإِنَّ ذٰلِكَ نَصْرُهُ.

اپنے بھائی کی مدد کرو، وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ ایک آدمی نے عرض کی: اللہ کے رسول!
اگر وہ مظلوم ہو تب تو اس کی مدد کروں، لیکن جب وہ ظالم ہو تو اس کی مدد کیسے کروں؟
آپ نے ارشاد فرمایا: تم اس کو ظلم سے روکو، یہی اس کی مدد ہے۔

26- صحيح البخاري:6952.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

27- حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ: رَدُّ السَّلَامِ، وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ، وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ.

مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں: سلام کا جواب دینا، مریض کی تیمارداری کرنا، جنازے کے لیے جانا، دعوت قبول کرنا اور چھینک کا جواب دینا۔

28- لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

جو بندہ دنیا میں کسی بندے کی پردہ پوشی کرتا ہے

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ضرور اس کے عیبوں پر پردہ ڈالے گا۔

27- صحيح البخاري:1240، 28- صحيح مسلم:2590.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

29- مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ.

جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے

اسے چاہیے کہ صلہ رحمی (یعنی رشتہ داروں سے اچھا سلوک) کرے۔

30- مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتّٰى تَبْلُغَا،

جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَا وَهُوَ ، وَضَمَّ أَصَابِعَهُ.

جس نے دو بچیوں کی تربیت اور پرورش کی حتی کہ وہ بلوغت کو پہنچ گئیں،

قیامت کے دن وہ میرے ساتھ (اس طرح قریب) ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں کو ملایا۔

31- اِشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا.

سفارش کرو،
(جائز کام کیلئے)
تمھیں اجر ملے گا۔

29- صحيح البخاري: 6138. 30- صحيح مسلم: 2631. 31- صحيح مسلم: 2627.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

32- مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ، فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا: اللّٰهُمَّ! أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا، وَيَقُولُ الآخَرُ: اللّٰهُمَّ! أَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا.

ہر روز صبح سویرے دو فرشتے زمین پر اترتے ہیں ان میں سے ایک اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ اے اللہ جو تیری راہ میں خرچ کرے اسے مزید رزق عطا فرما اور دوسرا یہ دعا کرتا ہے کہ اے اللہ جو تیری راہ میں خرچ نہ کرے اس کے مال کو تباہ و برباد کردے۔

33- مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ.

جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے،
اسے چاہیے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔

32- صحيح البخاري: 1442. 33- صحيح البخاري: 6138.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

34-وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ

قِيلَ: وَمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ.

اللہ کی قسم! وہ ایمان دار نہیں۔ اللہ کی قسم! وہ ایمان دار نہیں۔ عرض کیا گیا: اللہ کے رسول ﷺ! وہ کون ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: وہ شخص جس کی شرارتوں سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہ ہو۔

35- الرَّجُلُ عَلٰى دِينِ خَلِيلِهِ، فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ.

آدمی اپنے دوست کے دین اور اخلاق پر ہوتا ہے،

اس لیے تم میں سے (ہر) ایک کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس سے دوستی کر رہا ہے۔

34- صحيح البخاري: 6016. 35- جامع الترمذي: 2378.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

36- قَالَ أَعْرَابِيٌّ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ: مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: حُبَّ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، قَالَ: أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ.

ایک دیہاتی نے اللہ کے رسول ﷺ سے پوچھا: اللہ کے رسول ﷺ: قیامت کب آئے گی۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے قیامت کے لیے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے عرض کی کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت۔ ارشاد فرمایا کہ قیامت کے روز تم اس کے ساتھ ہو گے جس سے تمھیں محبت ہے۔

37- الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ.

آدمی (قیامت کے دن) اسی کے ساتھ ہو گا جس سے اس نے (دنیا میں) محبت کی۔

36- صحیح مسلم: 2639. 37- صحيح البخاري: 6168.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

38- عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَخَذَ بِيَدِهِ وَقَالَ: يَا مُعَاذُ! وَاللّٰهِ! إِنِّي لَأُحِبُّكَ فَقَالَ: أُوصِيكَ يَا مُعَاذُ! لَا تَدَعَنَّ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ تَقُولُ: اللّٰهُمَّ! أَعِنِّي عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور ارشاد فرمایا: معاذ! اللہ کی قسم! مجھے تم سے محبت ہے۔ پھر ارشاد فرمایا: معاذ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد یہ الفاظ کہنا کبھی نہ چھوڑنا: اے اللہ تو میری مدد فرما کہ میں تیرا ذکر، تیرا شکر اور تیری عبادت عمدہ انداز سے کرسکوں۔

38- سنن أبي داود: 1522.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

39- يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ، فَيَرْجِعُ اثْنَانِ، وَ يَبْقٰى مَعَهُ وَاحِدٌ، يَتْبَعُهُ أَهْلُهُ وَ مَالُهُ وَ عَمَلُهُ، فَيَرْجِعُ أَهْلُهُ وَ مَالُهُ وَ يَبْقٰى عَمَلُهُ.

تین چیزیں میت کے پیچھے جاتی ہیں۔ دو (قبرستان سے) واپس آ جاتی ہیں اور ایک اس کے ساتھ ہی رہتی ہے۔ اس کے پیچھے اس کے گھر والے، مال و دولت اور اعمال جاتے ہیں، پھر گھر والے اور مال و دولت واپس آ جاتے ہیں اور اس کا عمل (اس کے ساتھ) باقی رہتا ہے۔

40- الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ.

دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے۔

39- صحيح البخاري: 6514. 40- صحيح مسلم: 2956.

41 - انْظُرُوا إِلٰى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ،
وَلَا تَنْظُرُوا إِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ،
فَهُوَ أَجْدَرُ أَنْ لَّا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ.

(دنیا کے معاملے میں) اپنے سے نیچے (کم مال) والے کو دیکھو،
اپنے سے اوپر والے کو نہ دیکھو، اس سے یہ ہوگا کہ آپ اللہ کی نعمت کو حقیر نہیں سمجھیں گے۔

42 - لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ، وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ.

امیری مال و دولت کی فراوانی کا نام نہیں بلکہ اصل امیری تو دل کی بے نیازی ہے۔

43

الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى.

اوپر والا (دینے والا) ہاتھ نیچے والے (لینے والے) ہاتھ سے بہت بہتر ہے۔

41- صحيح مسلم: 2963. 42- صحيح البخاري: 6446. 43- صحيح البخاري: 1428.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

44- مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ آمِنًا فِي سِرْبِهِ مُعَافًى فِي جَسَدِهِ، عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ، فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا.

جس شخص نے اپنے اہل واعیال کے درمیان امن وامان کی حالت میں صبح کی۔ وہ جسمانی لحاظ سے تندرست تھا اور اس دن کا سامان گزر بسر بھی اسے میسر تھا تو وہ ایسے ہے جیسے ساری دنیا اسے سمیٹ کر دے دی گئی۔

45- لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا، فَسُلِّطَ عَلٰى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ، وَ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ، فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَ يُعَلِّمُهَا.

دو خوبیوں والے شخص قابل رشک ہیں: ایک وہ جسے اللہ تعالیٰ نے بہت سارا مال دیا اور وہ اسے حق کے راستے میں بے دریغ خرچ کرتا ہے، دوسرا وہ جسے اللہ تعالیٰ نے حکمت و دانائی سے نوازا ہو، وہ حکیمانہ فیصلے کرتا اور لوگوں کو حکمت و دانائی کی تعلیم دیتا ہے۔

44- جامع الترمذي :2346. 45- صحيح البخاري :73.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

46- إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ: أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ؟ فَقَالَ: تُطْعِمُ الطَّعَامَ، وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ.

ایک شخص نے نبی ﷺ سے پوچھا: کون سا اسلام زیادہ خیر و بھلائی والا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ ضرورت مندوں کو کھانا کھلائیں اور ہر شخص کو سلام کریں چاہے آپ اسے جانتے ہوں یا نہ جانتے ہوں۔

47- مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِّنْ مَالٍ، وَمَا زَادَ اللّٰهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا، وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلّٰهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ.

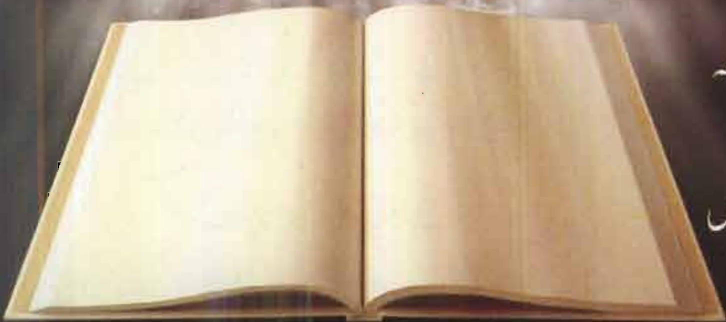
صدقہ و خیرات سے مال کم نہیں ہوتا اور معاف کرنے سے اللہ تعالیٰ بندے کی عزت میں اضافہ ہی فرماتا ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کی خاطر تواضع و انکساری اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ضرور اونچا کر دیتا ہے۔

46- صحيح البخاري: 12. 47- صحيح مسلم: 2588.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

48- إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ
أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ،
وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَظْهَرَ الزِّنَا.

قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ
(کتاب وسنت کا) علم اٹھالیا جائے گا،
جہالت پھیل جائے گی، شرابیں پی جائیں
گی اور زنا عام ہو جائے گا۔



48- صحیح البخاري: 80.

49- قَالَ اللّٰهُ: أَنْفِقْ يَا ابْنَ آدَمَ! أُنْفِقْ عَلَيْكَ.

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم!
تو (بھلائی میں) خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں گا۔

50- اتَّقُوا الظُّلْمَ،
فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَّوْمَ الْقِيَامَةِ.

ظلم سے بچو کیونکہ ظلم قیامت
کے دن اندھیروں کا سبب بنے گا۔

51- أَكْثِرُوا ذِكْرَ
هَاذِمِ اللَّذَّاتِ
يَعْنِي الْمَوْتَ.

لذتوں کو کرکرا کرنے
والی چیز، یعنی موت کو
کثرت سے یاد کرو۔

جامع الترمذي:2307.

49- صحيح البخاري :5352. 50- صحيح مسلم :2578.

52- الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ، وَكَرِهْتَ أَنْ يَّطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ.

نیکی حسن اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو آپ کے دل میں کھٹکے اور آپ ناپسند کریں کہ لوگوں کو اس کی خبر ہو۔

53- إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ.

بے شک اللہ تعالیٰ ایسے بندے کو پسند کرتا ہے جو پرہیزگار، گمنام اور لوگوں سے بے نیاز ہو۔

52- صحیح مسلم :2553. 53- صحیح مسلم :2965.

54- لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ كِبْرٍ
قَالَ رَجُلٌ: إِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبُهُ حَسَنًا، وَنَعْلُهُ حَسَنَةً؟
قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ جَمِيلٌ يُّحِبُّ الْجَمَالَ، الْكِبْرُ: بَطَرُ الْحَقِّ وَ غَمْطُ النَّاسِ.

جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

ایک آدمی نے عرض کیا: آدمی چاہتا ہے کہ اس کا لباس اچھا ہو۔ اس کے جوتے عمدہ ہوں (تو کیا یہ بھی تکبر ہے)؟ آپ نے فرمایا: (نہیں) بے شک اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے، خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔ حق بات کو ٹھکرانا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا تکبر ہے۔

54- صحیح مسلم :91.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

55- ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَ لَا يُزَكِّيهِمْ، وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: شَيْخٌ زَانٍ، وَمَلِكٌ كَذَّابٌ، وَعَائِلٌ مُّسْتَكْبِرٌ.

روز قیامت تین (طرح کے) لوگوں سے اللہ تعالیٰ کلام نہیں کرے گا، انھیں گناہ سے پاک نہیں کرے گا، ان کی طرف (نظر رحمت سے) دیکھے گا بھی نہیں اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ (وہ تین لوگ یہ ہیں:) بوڑھا زانی، بہت جھوٹا بادشاہ اور متکبر فقیر۔

56- إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا.

تم میں سے بہترین وہ ہیں جن کا اخلاق اچھا ہے۔

55- صحيح مسلم: 107. 56- صحيح البخاري: 3559.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا



57- اتَّقُوا الشُّحَّ، فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ.

بخل سے بچو کیونکہ تم سے پہلے لوگوں کو بخل ہی نے ہلاک کیا۔

58- أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ.

مومنوں میں سے کامل ترین وہ ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہو۔

اور تم میں سے اچھے وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے اچھے ہوں۔

57- صحيح مسلم: 2578.   58- جامع الترمذي: 1162.

59- إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِأَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ:
إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ: الْحِلْمُ وَالْأَنَاةُ.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشج عبدالقیس سے فرمایا: بلاشبہ تجھ میں دو خوبیاں
ایسی ہیں جو اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہیں: بردباری اور سوچ سمجھ کر کام کرنا۔

60- إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ،
وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ.

بے شک اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے۔
نرمی اختیار کرنے سے وہ کچھ دیتا ہے جو ہٹ دھرمی کی صورت میں نہیں دیتا۔

59- جامع الترمذي :2011. 60- صحيح مسلم :2593.



61۔ إِذَا عَطِسَ أَحَدُكُمْ
فَحَمِدَ اللَّهَ فَشَمِّتُوهُ،
وَإِنْ لَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ فَلَا يُشَمِّتُوهُ.

جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے
اور وہ الحمدللہ کہے تو اسے یرحمک اللہ کہو،
لیکن اگر وہ الحمدللہ نہ کہے تو اسے یرحمک اللہ نہ کہو۔

61- صحیح مسلم: 2992.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

62- كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ: الإِمَامُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي أَهْلِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا وَمَسْئُولَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا، وَالْخَادِمُ رَاعٍ فِي مَالِ سَيِّدِهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ.

تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کے ماتحتوں کے متعلق پوچھ گچھ ہوگی۔
حکمران وقت اپنی رعایا کا ذمہ دار ہے اور اُس سے رعایا کے متعلق باز پرس ہوگی۔
ہر شخص اپنے بیوی بچوں کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی ذمہ داری کے متعلق پوچھا جائے گا۔
عورت اپنے خاوند کے گھر کی ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی ذمہ داری کے متعلق پوچھا جائے گا۔
نوکر اپنے مالک کے مال کا نگران ہے اور اس سے اس کی ذمہ داری کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

62- صحيح البخاري: 893.

63- مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ،
وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ أَبٰى.

جس نے میری اطاعت کی وہ ضرور جنت میں جائے گا اور جس
نے میری نافرمانی کی اس نے جنت میں جانے سے انکار کردیا۔

64- مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ.

جس نے ہمارے اس امر (دین) میں نیا طریقہ ایجاد کیا
جو حقیقتاً اس میں نہیں ہے تو وہ طریقہ مردود ہے۔

63- صحيح البخاري :7280. 64- صحيح البخاري :2697.

65- مَنْ دَلَّ عَلٰى خَيْرٍ فَلَهٗ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهٖ.

جس نے کسی خیر و بھلائی کے کام کی رہنمائی کی

اسے نیکی کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا۔



66- مَنْ شَهِدَ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ،

وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ، حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ النَّارَ.

جس نے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں

اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں تو اللہ تعالیٰ نے اس پر جہنم کی آگ حرام کردی۔

65- صحیح مسلم :1893. 66- صحیح مسلم :29.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

67- أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ هٰكَذَا.
وَقَالَ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى.

میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے۔
آپ نے درمیانی اور شہادت والی انگلی کو ملا کر بتایا۔

68- ابْغُونِي فِي ضُعَفَائِكُمْ، فَإِنَّمَا تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ بِضُعَفَائِكُمْ.

مجھے غریب لوگوں میں تلاش کرو (کیونکہ میں انھی میں رہتا ہوں۔)
بلاشبہ تمھیں اپنے کمزوروں کی وجہ ہی سے رزق دیا جاتا ہے
اور (دشمن کے خلاف) تمھاری مدد کی جاتی ہے۔

67- صحيح البخاري: 6005. 68- جامع الترمذي: 1702.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

69۔ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ.

دنیا فائدہ اٹھانے کی چیز ہے اور دنیا میں سب سے زیادہ فائدہ دینے والی متاع نیک عورت ہے۔

70۔ أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ، دَخَلَتِ الْجَنَّةَ.

جو عورت اس حال میں فوت ہوئی کہ اس کا خاوند اس سے راضی تھا وہ ضرور جنت میں داخل ہوگی۔

71۔ مَازَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ.

جبرائیل مجھے ہمسائے کے متعلق وصیت کرتے رہے حتی کہ مجھے گمان گزرا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

صحيح البخاري : 6014.

69- صحيح مسلم : 1469. 70- جامع الترمذي : 1161.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

72۔ رَغِمَ أَنْفُهُ، ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُهُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُهُ قِيلَ: مَنْ يَارَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ عِنْدَهُ الْكِبَرُ، أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا، ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ.

اس کی ناک خاک آلود ہو، پھر اس کی ناک خاک آلود ہو، پھر اس کی ناک خاک آلود ہو۔ عرض کیا گیا: کس کی اللہ کے رسول؟ آپ نے فرمایا: جس کے پاس اس کے والدین میں سے کسی ایک یا دونوں کو بڑھاپا آیا، پھر وہ (ان کی خدمت نہ کر کے) جنت میں داخل نہ ہو سکا۔

73۔ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَلَمْ يَعْرِفْ شَرَفَ كَبِيرِنَا.

جس نے ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کی اور ہمارے بڑوں کی عزت و شرف کو نہ پہچانا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

72۔ صحيح مسلم :2551. 73-جامع الترمذي :1920.

74۔ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ: لِمَالِهَا، وَلِحَسَبِهَا، وَجَمَالِهَا، وَلِدِينِهَا، فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ.

کسی عورت سے چار صفات کی بنا پر شادی کی جاتی ہے: اس کے مال کی بنا پر، اس کے حسب ونسب کی وجہ سے، اس کی خوبصورتی کی وجہ سے اور اس کے دین کی وجہ سے۔ تم دین والی کے (حصول کے) ذریعے کامیاب ہو جاؤ۔

75۔ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا، وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا، أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ؟ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ.

تم جنت میں داخل نہیں ہو گے جب تک مومن نہ بن جاؤ اور تم (کامل) مومن نہیں بن سکتے جب تک باہم محبت نہ کرنے لگ جاؤ۔ کیا میں تمھیں وہ کام نہ بتاؤں جس کے کرنے سے تمھارے اندر ایک دوسرے کی محبت پیدا ہو جائے؟ آپس میں سلام کو رواج دو۔

74- صحيح البخاري: 5090. 75- صحيح مسلم :54.

76- سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِی ظِلِّهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهٗ:
الْإِمَامُ الْعَادِلُ، وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ رَبِّهٖ،
وَرَجُلٌ قَلْبُهٗ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ، وَرَجُلَانِ تَحَابَّا
فِي اللّٰهِ اجْتَمَعَا عَلٰى ذٰلِكَ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ،
وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ:
إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ أَخْفٰى حَتّٰى لَا تَعْلَمَ
شِمَالُهٗ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهٗ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ.

76- صحيح البخاري : 660.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

سات (قسم کے) لوگوں کو اللہ تعالیٰ اس دن اپنے (عرش کے) سائے میں جگہ دے گا جس دن صرف اس کے عرش کا سایہ ہوگا: عدل کرنے والا حکمران، وہ نوجوان جو اپنے رب کی عبادت میں پروان چڑھا، وہ شخص جس کا دل مسجد میں اٹکا رہتا ہے، وہ دو آدمی جو اللہ کی خاطر محبت کرتے ہیں، اسی کی خاطر اکٹھے ہوتے ہیں اور اسی کی خاطر الگ ہوتے ہیں، وہ شخص جسے کسی با اختیار خوبصورت عورت نے دعوت گناہ دی تو اس نے کہا: مجھے اللہ سے ڈر لگتا ہے، وہ شخص جس نے صدقہ کیا تو اس قدر مخفی اور پوشیدہ رکھا کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہوئی کہ دائیں نے کیا خرچ کیا اور وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا تو (خوف یا فرط محبت سے) اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

76- صحيح البخاري: 660.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

77۔ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَبَشَّرَنِي أَنَّهُ مَنْ مَّاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

میرے پاس جبریل آئے اور انھوں نے مجھے خوش خبری دی کہ جو شخص اس حال میں فوت ہوا کہ وہ اللہ کے ساتھ ذرہ بھر بھی شرک نہیں کرتا تھا وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔

78۔ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ.

جو رخساروں کو پیٹے، گریبان پھاڑے اور جاہلانہ چیخ و پکار کرے وہ ہم میں سے نہیں۔

79۔ يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا، وَبَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا.

آسانی کرو، تنگی نہ کرو۔ (اللہ کے فضل و عطا کی) خوش خبری دو اور (صرف عذاب کا ذکر کر کے) لوگوں کو متنفر نہ کرو۔

77۔ صحيح البخاري: 7487. 78۔ صحيح البخاري: 1297. 79۔ صحيح البخاري: 69.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

80۔ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَحْضُرْ أَجَلُهُ فَقَالَ عِنْدَهُ سَبْعَ مِرَارٍ: أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ، إِلَّا عَافَاهُ اللّٰهُ مِنْ ذٰلِكَ الْمَرَضِ.

جس نے کسی ایسے مریض کی تیمارداری کی جس کی موت کا وقت نہ آچکا ہو اور اس کے پاس سات مرتبہ یہ پڑھا: [أسأل الله......] میں عظمت والے اللہ، عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے تو اللہ تعالیٰ اس بیماری سے اسے ضرور شفایاب کرے گا۔

81۔ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ.

جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعت پڑھے بغیر نہ بیٹھے۔

80- سنن أبي داود: 3106. 81- صحيح البخاري: 1163.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

82- إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ: إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ.

جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس کے عمل کا سلسلہ بھی منقطع ہو جاتا ہے، البتہ تین طرح کے اعمال کا ثواب بدستور جاری رہتا ہے: صدقہ جاریہ، وہ علم جس سے فائدہ اٹھایا جا رہا ہو یا نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی رہے۔

83- مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ، وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهُ.

جس نے عشاء کی نماز باجماعت ادا کی اس نے گویا نصف رات قیام کیا اور جس نے فجر کی نماز بھی باجماعت ادا کی اس نے گویا ساری رات قیام کیا۔

82- صحیح مسلم :1631. 83- صحیح مسلم :656.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

84- إِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ قَالَ اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ: قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِي؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ، فَيَقُولُ: قَبَضْتُمْ ثَمَرَةَ فُؤَادِهِ؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ، فَيَقُولُ: مَاذَا قَالَ عَبْدِي؟ فَيَقُولُونَ: حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ، فَيَقُولُ اللّٰهُ: ابْنُوا لِعَبْدِي بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَسَمُّوهُ بَيْتَ الْحَمْدِ.

جب کسی بندے کا بچہ فوت ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے: تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کر لی؟ وہ کہتے ہیں: جی ہاں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تم نے اس کے جگر گوشے کو لے لیا ہے؟ وہ کہتے ہیں: جی باری تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے: میرے بندے کا کیا کہنا تھا؟ وہ کہتے ہیں: اس نے تیری تعریف کی اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کے لیے جنت میں ایک عظیم الشان گھر بناؤ اور اس کا نام "بیت الحمد" رکھو۔

84- جامع الترمذي: 1021.

85۔ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ: الْخِتَانُ، وَالِاسْتِحْدَادُ، وَقَصُّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْآبَاطِ.

پانچ کام فطرت سے ہیں: ختنے کروانا، زیر ناف بال صاف کرنا، مونچھیں کترنا، ناخن تراشنا اور بغلوں کے بال اکھاڑنا۔

86۔ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ، وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِينُ.

جب رمضان آتا ہے تو آسمان کے دروازے چوپٹ کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے اچھی طرح بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو پابند سلاسل کر دیا جاتا ہے۔

87۔ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً.

سحری کیا کرو، بلاشبہ سحری میں برکت ہے۔

85۔ صحيح البخاري: 5891. 86۔ صحيح البخاري: 1899 87۔ صحيح البخاري: 1923.

88۔ قَالَ اللّٰهُ: كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي، وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ، وَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ، فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ: فَلْيَقُلْ: إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ.

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ابن آدم کے ہر عمل کا متعین اجر اسی کے لیے ہے سوائے روزے کے، وہ صرف میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا مقرر کروں گا۔ روزہ (گناہوں کے خلاف) ڈھال ہے۔ جب تم میں سے کوئی روزے سے ہو تو فحش گوئی اور شور وغل نہ کرے۔ اگر اسے کوئی گالی دے یا اس سے لڑائی کرے تو کہہ دے: میں روزے دار ہوں (میں آپ کے ساتھ نہیں الجھنا چاہتا)۔

88۔ صحيح البخاري: 1904.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

89۔ مَنْ لَّمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ، فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَّدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ.

جو روزے دار گناہ کی بات اور گناہ کا کام کرنے سے باز نہیں آتا اللہ تعالیٰ کو اُس کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

90۔ رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ وَإِذَا اشْتَرَى وَإِذَا اقْتَضَى.

اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو خرید و فروخت اور اپنے حق کا مطالبہ کرتے وقت نرمی سے کام لیتا ہے۔

89- صحيح البخاري: 1903، 90- صحيح البخاري: 2076.

91۔ أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ.

مزدور کو پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری ادا کرو۔

92۔ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ إِذَا عَمِلَ أَحَدُكُمْ عَمَلًا أَنْ يُتْقِنَهُ .

اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کوئی کام کرے تو خوش اسلوبی اور مہارت سے کرے۔

93۔ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ، كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ.

جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے، وہ ایسے ہے جیسے اس نے سارے سال کے روزے رکھے۔

صحيح مسلم: 1164

91- سنن ابن ماجه: 2443. 92- المعجم الأوسط للطبراني: 427/1.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

94۔ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ،
وَأَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ سُرُورٌ يُدْخِلُهُ عَلٰى مُسْلِمٍ،
أَوْيَكْشِفُ عَنْهُ كُرْبَةً، أَوْ يَقْضِي عَنْهُ دَيْنًا أَوْ يَطْرُدُ عَنْهُ جُوعًا.

اللہ تعالیٰ کو سب سے بڑھ کر محبوب بندے وہ ہیں جو لوگوں کے کام آنے والے ہیں۔
اللہ عزوجل کو سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کسی مسلمان کو خوشی فراہم کرنا یا اس کی کوئی
تکلیف دور کرنا یا اس کا قرض ادا کرنا یا اس کی بھوک مٹانا ہے۔

94- سلسلة الأحاديث الصحيحة: 906.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

95۔ مَنْ كَفَّ غَضَبَهُ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ كَظَمَ غَيْظَهُ۔ وَلَوْ شَاءَ أَنْ يُمْضِيَهُ أَمْضَاهُ۔ مَلَأَ اللّٰهُ قَلْبَهُ رَجَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ مَشَى مَعَ أَخِيهِ فِي حَاجَةٍ حَتَّى تَتَهَيَّأَ لَهُ، أَثْبَتَ اللّٰهُ قَدَمَهُ يَوْمَ تَزُولُ الْأَقْدَامُ، وَإِنَّ سُوءَ الْخُلُقِ يُفْسِدُ الْعَمَلَ كَمَا يُفْسِدُ الْخَلُّ الْعَسَلَ.

جو شخص اپنے غصے کو روک لے، اللہ تعالی اس کی پردہ پوشی فرماتا ہے۔ جو شخص بدلہ لینے کی طاقت کے باوجود اپنے غصے کو پی جائے، اللہ تعالی قیامت کے دن اس کے دل کو رحمت کی امید سے بھر دے گا۔ جو شخص اپنے کسی بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لیے اس کے ساتھ جائے حتی کہ اس کی حاجت پوری ہو جائے تو اللہ تعالی اس روز اس کو ثابت قدم رکھے گا جس روز لوگوں کے قدم ڈگمگا رہے ہوں گے۔ بد اخلاقی نیک عمل کو اس طرح خراب کر دیتی ہے جس طرح سرکہ شہد کو خراب کر دیتا ہے۔

95- سلسلة الأحاديث الصحيحة: 906.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

96- اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: الشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَالسِّحْرُ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ، وَأَكْلُ الرِّبَا، وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ.

سات تباہ کرنے والے گناہوں سے بچو۔ عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! وہ کون سے گناہ ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، جادو سیکھنا یا کرنا، کسی شخص کو ناحق قتل کرنا (اگر کوئی شخص کسی ایسے جرم کا ارتکاب کرے جس کی سزا موت بنتی ہو تو وہ اس میں شامل نہیں) یتیم کا مال کھانا، سودی لین دین کرنا، میدان کارزار سے بھاگنا، پاک دامن، بھولی بھالی مومن عورتوں پر تہمت لگانا۔

96- صحيح البخاري: 2766.

97- عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ، فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارَ، لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا سَقَتْهَا إِذْ حَبَسَتْهَا، وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ.

ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا۔ اس نے اسے باندھ دیا تھا حتی کہ وہ مرگئی۔ بس اسی وجہ سے وہ جہنم کی آگ میں چلی گئی۔ اس نے اسے باندھے رکھا نہ اسے کھلایا پلایا اور نہ ہی چھوڑا کہ وہ حشرات الارض ہی کھا لیتی۔

98- مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ الصَّائِمِ شَيْئًا.

جس نے کسی روزے دار کی افطاری کروائی اسے روزے دار کے برابر اجر ملے گا، علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ روزے دار کے اجر و ثواب میں کوئی کمی نہیں کرے گا۔

97- صحيح البخاري: 3482.

98- جامع الترمذي: 807.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

99- مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهَا أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهِ الْأَيَّامِ يَعْنِي أَيَّامَ الْعَشْرِ، قَالُوا: يَارَسُولَ اللّٰهِ! وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ. قَالَ: إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ، فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذٰلِكَ بِشَيْءٍ.

(ذوالحجہ کے) دس دنوں میں کیے گئے اعمال صالحہ اللہ کو باقی ایام میں کیے گئے اعمال سے بڑھ کر محبوب ہیں۔ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: اللہ کے رسول! اللہ کے راستے میں جہاد کرنا بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے راستے میں جہاد بھی نہیں، البتہ اگر کوئی اپنے جان و مال کے ساتھ نکلا اور اس کا کچھ بھی واپس نہ آیا تو وہ افضل ہو سکتا ہے۔

99- سنن أبي داود: 2438 .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

100۔ مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ، وَلَمْ يَفْسُقْ، رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

جس نے اللہ کے لیے حج کیا۔ اس میں بے ہودہ اور فسق و فجور والی بات کی نہ ایسا کام کیا تو وہ (گناہوں سے پاک ہوکر) ایسے لوٹا جیسے اس کی ماں نے اسے آج ہی جنا ہے۔

101۔ مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يُعْتِقَ اللّٰهُ فِيهِ عَبْدًا مِّنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ.

کوئی دن ایسا نہیں جس میں اللہ تعالیٰ لوگوں کو عرفہ کے دن سے زیادہ جہنم سے آزادی دیتا ہو۔



100- صحيح البخاري: 1521.

101- صحيح مسلم: 1348.

102- عَيْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا النَّارُ: عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ.

دو آنکھوں کو آگ نہیں چھوئے گی: ایک وہ آنکھ جو خشیت الٰہی سے رو پڑی، دوسری وہ جو اللہ کے راستے میں پہرہ دیتی رہی۔

103- مَنْ أَتٰى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ، لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً.

جو شخص نجومی کے پاس گیا اور اس سے کسی چیز کے متعلق پوچھا، چالیس دن تک اس کی کوئی نماز قبول نہیں ہوگی۔

104- الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ.

ایمان کے ستر سے زائد حصے ہیں اور حیا بھی ایمان کا ایک حصہ ہے۔

صحيح مسلم: 35.

102- جامع الترمذي: 1639.

103- صحيح مسلم: 2230.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

105۔ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ فِي صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ وَمَسَاءِ كُلِّ لَيْلَةٍ: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَيَضُرُّهُ شَيْءٌ۔

جو شخص ہر روز صبح شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھتا ہے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی: (بسم اللہ......) اللہ کے نام کے ذریعے سے (پناہ مانگتا ہوں)، وہ ذات جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اور وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔

106۔ اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ۔

مظلوم کی بد دعا سے بچو کیونکہ اس کی دعا اور اللہ کے درمیان کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی۔

105۔ سنن ابن ماجہ: 3869۔ 106۔ صحیح مسلم: 19۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

107۔ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: يَا ابْنَ آدَمَ، لَوْ لَقِيتَنِي بِمِثْلِ الْأَرْضِ خَطَايَا لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا، لَقِيتُكَ بِمِلْءِ الْأَرْضِ مَغْفِرَةً .

اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے: آدم کے بیٹے! اگر تم مجھے اس حال میں ملو کہ تمہارے دامن میں شرک نہ ہو۔اس کے علاوہ زمین بھر کے گناہ بھی ہوں تو میں تمہیں اتنی ہی مغفرت اور رحمت کے ساتھ ملوں گا۔

108۔ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ .

جو شخص امانت دار نہیں اس میں کوئی ایمان نہیں ،

اور جو شخص وعدے کا پابند نہیں اس کا کوئی دین نہیں ۔

107- صحيح ابن حبان:1/462، حديث: 226 . 108- صحيح ابن حبان:1/423 ، حديث : 194 .

109- لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ.

تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے مسلمان بھائی کے لیے وہی کچھ پسند نہ کرے جو خود اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

110- تَبْلُغُ الْحِلْيَةُ مِنَ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوَضُوءُ.

قیامت کے دن مومن کے اعضاء وہاں تک چمک رہے ہوں گے جہاں تک دنیا میں اس کے وضو کا پانی پہنچتا تھا۔

111- مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ.

وہ شخص جو اللہ کو یاد کرتا ہے اور جو یاد نہیں کرتا ان کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے۔

109- صحيح البخاري: 13. 110- صحيح مسلم :250. 111- صحيح البخاري:2407 .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

112۔ مَنْ رَآى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ، وَذَلِكَ أَضْعَفُ الإِيمَانِ.

تم میں سے جو شخص کسی برائی کو دیکھے اسے چاہیے کہ وہ اسے اپنے ہاتھ سے روک دے۔ اگر اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو پھر اپنی زبان سے روکے۔ اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل میں برا جانے۔ یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

113۔ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ.

کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ تین دن سے زیادہ بول چال بند رکھے۔

114۔ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ.

اعمال کی قبولیت کا انحصار آدمی کے آخری کاموں پر ہے۔

112- صحيح مسلم: 49. 113- صحيح البخاري: 6237. 114- صحيح البخاري: 6607.

116- ذَاقَ طَعْمَ الإِيمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا .

اس شخص نے ایمان کی مٹھاس پالی جو اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہو گیا۔

117- ازْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللَّهُ، وَازْهَدْ فِيمَا فِي أَيْدِي النَّاسِ يُحِبُّوكَ .

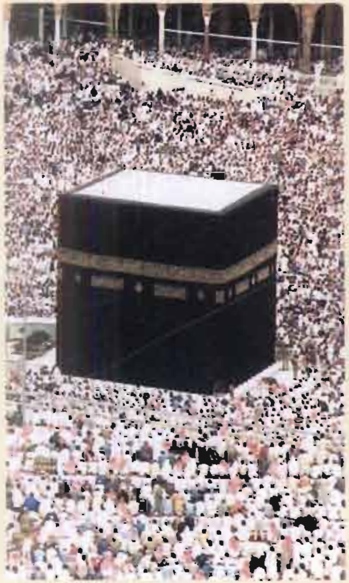
دنیا سے بے رغبت ہو جایئے اللہ آپ سے محبت کرے گا اور لوگوں کے مال و متاع سے بے نیاز ہو جایئے لوگ آپ سے محبت کریں گے۔

115

لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى مِنَ الدُّعَاءِ.

اللہ تعالی کے نزدیک دعا سے بڑھ کر قابل عزت کوئی چیز نہیں۔

115- جامع الترمذي: 3370 . 116- صحيح مسلم: 34 . 117- سنن ابن ماجه: 4102.



118- إِنَّ اللَّهَ حَيِيٌّ كَرِيمٌ، يَسْتَحْيِي إِذَا رَفَعَ الرَّجُلُ إِلَيْهِ يَدَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا خَائِبَتَيْنِ.

اللہ تعالی حیا والا، کرم والا ہے۔ جب بندہ اس کی بارگاہ میں دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتا ہے تو ان ہاتھوں کو خالی نامراد لوٹاتے ہوئے اللہ کو حیا آتی ہے۔

119- خُذُوا عَنِّي مَنَاسِكَكُمْ.

مجھ سے حج کا طریقہ سیکھ لو (میرے طریقے پر حج کرو)۔

120- مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ.

آب زم زم کو جس مقصد کے لیے بھی پیا جائے فائدہ دیتا ہے۔

118- جامع الترمذي: 3556. 119- سنن البيهقي: 125/5، ورواه مسلم: 1297. 120- سنن ابن ماجه: 3062.



121- خَيْرُ مَاءٍ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ مَاءُ زَمْزَمَ، فِيهِ طَعَامٌ مِنَ الطُّعْمِ وَشِفَاءٌ مِنَ السُّقْمِ.

روئے زمین پر بہترین پانی آب زم زم ہے۔
اس میں غذائیت بھی ہے اور بیماری سے شفا بھی۔

122- كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ، حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ.

دو کلمات ایسے ہیں جنہیں زبان سے کہنا بہت آسان ہے۔ میزان اعمال میں بہت وزنی ہیں۔ رب رحمان کو بہت محبوب ہیں: سبحان اللہ وبحمدہ، سبحان اللہ العظیم۔

121- المعجم الكبير للطبراني: 11004. 122- صحيح البخاري: 6682 .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا



123- مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ، غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّة.

جس نے یہ کلمات اپنی زبان سے ادا کیے اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے: سبحان اللہ العظیم وبحمدہ ۔

124- أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ أَرْبَعٌ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ.

چار کلمات اللہ تعالیٰ کے نزدیک نہایت محبوب ہیں: سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر۔ جس کلمے سے بھی انہیں پڑھنا شروع کرلو کوئی حرج نہیں۔

123. جامع الترمذي: 3464 .   124. صحيح مسلم: 1237 .



رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا



125- إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً.

قیامت کے دن میرے نزدیک ترین وہ لوگ ہوں گے

جو سب سے بڑھ کر مجھ پر درود بھیجتے ہوں گے۔

126- مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ،

وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا.

جس شخص کے پاس میرا نام ذکر کیا جائے وہ مجھ پر درود بھیجے۔

جو مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

125- جامع الترمذي: 484 . 126- سنن النسائي الكبرى: 9889 .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

127- مَنْ ثَابَرَ عَلَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ السُّنَّةِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ: أَرْبَعُ رَكْعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

جو شخص دن رات میں بارہ رکعت نماز سنت (مؤکدہ) ادا کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے: چار ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد، دو مغرب کے بعد، دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

128

مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا.

جو ہمیں دھوکہ دیتا ہے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

صحيح مسلم: 3383 .

127- جامع الترمذي: 414.

129- إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ: أَنَا ثَالِثُ الشَّرِيكَيْنِ مَالَمْ يَخُنْ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ، فَإِذَا خَانَهُ خَرَجْتُ مِنْ بَيْنِهِمَا.

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: دو حصے دار جب تک ایک دوسرے کے ساتھ خیانت نہ کریں تب تک ان کے ساتھ تیسرا میں ہوتا ہوں، مگر جب کوئی ایک خیانت کرتا ہے تو میں ان کے درمیان سے نکل جاتا ہوں۔

129- سنن أبي داود: 3383 .

130- مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

جو دنیا میں کسی مومن کی پریشانی دور کرے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پریشانی دور کرے گا۔

صحيح مسلم: 2699.

131- مَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ
يَسَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ.

جو کسی تنگدست کے لیے آسانی پیدا کرے گا،
اللہ تعالی اس کے لیے دنیا اور آخرت میں آسانی پیدا کرے گا۔

132 السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ، أَوِ الْقَائِمِ اللَّيْلَ الصَّائِمِ النَّهَارَ.

بیوہ اور مسکین کی خدمت کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح
ہے یا اس آدمی کی مانند ہے جو رات بھر قیام کرتا ہو اور دن بھر روزہ رکھتا ہو۔

133- وَاللَّهُ فِي عَوْنِ
الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ
فِي عَوْنِ أَخِيهِ.

جب تک بندہ اپنے بھائی
کی مدد میں لگا رہتا ہے تب
تک اللہ تعالی اس کی مدد
کرتا رہتا ہے۔

131- صحيح مسلم: 2699. 132- صحيح البخاري: 5353. 133- صحيح مسلم: 2699.

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

134- عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أُمَّ سَعْدٍ مَاتَتْ، فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الْمَاءُ۔ قَالَ: فَحفَرَ بِئْرًا وَقَالَ: هَذِهِ لِأُمِّ سَعْدٍ.

سیدنا سعد بن عبادہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اللہ کے رسول، میری والدہ وفات پا گئی ہیں، ان کی طرف سے کونسا صدقہ افضل رہے گا؟ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: پانی کا صدقہ۔ چنانچہ انھوں نے ایک کنواں کھدوا کر وقف کر دیا اور کہا: یہ سعد کی والدہ کے (ثواب کے) لیے ہے۔

135 فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ.

ہر جاندار چیز کے ساتھ بھلائی کرنے میں اجر و ثواب ہے۔

134- سنن أبي داود:1681 ۔ 135- صحيح البخاري:2466 ۔

136- مَنْ لَزِمَ الاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا، وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ.

جو شخص کثرت سے استغفار کرے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی میں آسانی پیدا کر دیتا ہے، اس کے لیے ہر غم سے نجات کا راستہ بنا دیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اس کو امید ہی نہیں ہوتی۔

137- لَا يَشْكُرُ اللَّهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ.

جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

138- لَخَلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ.

روزہ دار کے منہ کی مہک اللہ کے نزدیک کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ عمدہ ہے۔

136- سنن أبي داود: 1518.
137- سنن أبي داود: 4811.
138- صحيح البخاري: 5927.

139- مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا.

کوئی بندہ جب اللہ کی خاطر ایک دن کا روزہ رکھتا ہے تو اس ایک دن کے بدلے میں اللہ تعالیٰ بندے کے چہرے کو جہنم سے ستر برس کے فاصلے پر کر دیتا ہے۔

140- مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

جو شخص ایمان کی حالت میں آخرت کے ثواب کی نیت سے لیلۃ القدر کا قیام کرے، اس کے سابقہ تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

139- صحيح مسلم: 1153. 140- صحيح البخاري: 1901.

141- مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

جو شخص ایمان کی حالت میں آخرت کے ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے، اس کے تمام سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

142- لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ.

نہ کسی کو نقصان پہنچاؤ نہ نقصان پہنچانے کا ذریعہ بنو۔

143- سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ، فَقَالَ: يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ.

رسول اللہ ﷺ سے یوم عاشورا کے روزہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے باعث گزشتہ سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

141- صحيح البخاري: 38 . 142- مسند أحمد: 2865 . 143- صحيح مسلم: 1162.

144- مَنْ فَاتَتْهُ الْعَصْرُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ.

جس شخص کی نماز عصر رہ گئی، گویا کہ وہ مال اور اہل وعیال سے محروم کر دیا گیا۔

145- مَانِعُ الزَّكَاةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي النَّارِ.

زکاۃ ادا نہ کرنے والا قیامت کے دن جہنم کی آگ میں ہوگا۔

146

صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ، إِنِّي أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ

میں اللہ سے امید کرتا ہوں کہ عرفات کے دن کا روزہ گزشتہ اور آئندہ برس کے گناہوں کی معافی کا ذریعہ بنے گا۔

144- صحيح البخاري: 3602 ، 145- المعجم الصغير للطبراني، 145/2، حديث: 935 ، 146- جامع الترمذي: 749 .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

147- مَا مَنَعَ قَوْمٌ الزَّكَاةَ إِلَّا ابْتَلَاهُمُ اللَّهُ بِسِنِينَ.

کوئی قوم جب زکاۃ دینا بند کر دیتی ہے

تو اللہ تعالی اسے قحط سالی میں مبتلا کر دیتا ہے۔

148- مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ، وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ دَاوُدَ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ.

اپنے ہاتھ کی کمائی سے بہتر کھانا کسی نے کبھی نہیں کھایا۔

اللہ کے نبی داود علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی کھاتے تھے۔

149- إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِىءُ غَضَبَ الرَّبِّ، وَتَدْفَعُ مِيتَةَ السُّوْءِ.

صدقہ خیرات رب تعالی کے غصہ کو ٹھنڈا کر دیتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے۔

147- المعجم الأوسط للطبراني: 4577 . 148- صحيح البخاري: 2072 . 149- جامع الترمذي: 664 .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

150- صَنَائِعُ الْمَعْرُوفِ تَقِي مَصَارِعَ السُّوءِ.

اچھے کام برے انجام سے بچاتے ہیں۔

151- مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا.

جو ہم پر ہتھیار اٹھالے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

152- صِلَةُ الرَّحِمِ تَزِيدُ فِي الْعُمُرِ.

رشتہ داروں سے حسن سلوک عمر میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔

153- إِنَّ الصَّدَقَةَ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَعَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ: صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ.

مسکین پر خیرات کرنا محض صدقہ ہے، لیکن رشتہ دار کو دینے میں دگنا اجر وثواب ہے؛ ایک صدقہ دینے کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

سنن النسائي: 2582

150- المعجم الكبير للطبراني: 7939 ، 151- صحيح البخاري: 7070، 152- المعجم الكبير للطبراني: 7939 .

154- جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ أَبَرُّ؟ قَالَ: أُمَّكَ، ثُمَّ أُمَّكَ، ثُمَّ أُمَّكَ، ثُمَّ أَبَاكَ، ثُمَّ الأَقْرَبَ فَالأَقْرَبَ.

ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا: میں سب سے زیادہ حسن سلوک کس سے کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی ماں سے، پھر اپنی ماں سے، پھر اپنی ماں سے، پھر اپنے باپ سے، پھر درجہ بدرجہ قریبی رشتہ داروں سے ۔

154- سنن أبي داود: 5193-

155- إِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ شَرِّهِ.

اللہ کے نزدیک بدترین حیثیت کا حامل قیامت کے دن وہ شخص ہوگا جس کی بدسلوکی کے باعث لوگ اس سے ملنا جلنا چھوڑ دیں۔

صحيح البخاري: 6032

156- كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ، وَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهُ: إِذَا أَتَيْتَ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا، فَلَقِيَ اللَّهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ.

ایک شخص لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا۔
وہ اپنے ملازم سے کہتا: جب تم کسی تنگدست سے
وصولی کرنے جاؤ تو درگزر کرنا؛ شاید اللہ تعالیٰ بھی ہم سے درگزر کرلے۔
چنانچہ جب وہ اللہ کے پاس پہنچا (وفات پا گیا) تو اللہ نے اس سے درگزر کا معاملہ کیا۔

156- صحيح البخاري: 3480 -

157
السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ.

مسواک منہ کی صفائی اور رب تعالیٰ کی رضا کا ذریعہ ہے۔

سنن النسائي: 5 -

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

158- مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ.

جس شخص نے عمدہ طریقے سے وضو کیا، اس کے جسم سے تمام خطائیں نکل جاتی ہیں حتی کہ ناخنوں کے نیچے سے بھی گناہ خارج ہو جاتے ہیں۔

159- لَوْ لَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى النَّاسِ لَأَمَرْتُهُمْ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ بِوُضُوءٍ وَمَعَ الْوُضُوءِ بِالسِّوَاكِ.

اگر مجھے لوگوں پر مشقت کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے لیے وضو کا اور ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دے دیتا۔

160

الدُّعَاءُ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ.

اذان اور اقامت کے درمیان کی جانے والی دعا رد نہیں کی جاتی۔

158- صحیح مسلم: 245. 159- سنن النسائي الكبرى: 3039 . 160- جامع الترمذي: 212 .

162

مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلاةُ.

جنت کی کنجی نماز ہے۔

جامع الترمذي: 4۔

161- مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُسْبِغُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةُ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ.

جب تم میں سے کوئی شخص عمدہ طریقے سے وضو کرتا ہے، پھر یہ دعا پڑھتا ہے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيکَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

161- صحيح مسلم: 234 .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

163- مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

جس نے اللہ کی رضا کے لیے کوئی مسجد بنائی اللہ تعالی اس کے لیے جنت میں گھر تیار کرتا ہے۔

164- مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي .

جو شخص میری سنت سے منہ موڑے اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ۔

165- بُنِيَ الإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ .

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ نماز قائم کرنا، زکاۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

163۔ صحيح مسلم: 523 · 164۔ صحيح البخاري: 8 · 165- صحيح البخاري: 5063 ·

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

166- لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ أَرْبَعٍ: عَنْ عُمُرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ، وَعَنْ جَسَدِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ، وَعَنْ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَا وَضَعَهُ، وَعَنْ عِلْمِهِ مَاذَا عَمِلَ فِيهِ.

کسی بندے کے قدم قیامت کے دن ہل نہ سکیں گے جب تک وہ چار سوالوں کے جواب نہ دے لے: اس کی عمر کے بارے میں کہ اسے کہاں گزارا۔ اس کے جسم کے بارے میں کہ اسے کہاں استعمال کیا۔ اس کے مال کے بارے میں کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا۔ اس کے علم کے بارے میں کہ اس کے مطابق کہاں تک عمل کیا۔

166- سنن الدارمي: 539 .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

167 - أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلَاةُ، فَإِنْ صَلُحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَأَنْجَحَ، وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ.

قیامت کے دن سب سے پہلے بندے سے نماز کا حساب لیا جائے گا۔ اگر اس کی نماز درست ہوئی تو وہ کامیاب وکامران ہوا، لیکن اگر نماز ہی درست نہ ہوئی تو وہ ناکام ونامراد ٹھہرے گا۔

168 - لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ.

اگر آدم کے بیٹے کے پاس دو وادیاں مال سے بھری ہوئی ہوں تو وہ تیسری کی خواہش کرے گا۔ ابن آدم کے پیٹ کو سوائے مٹی کے کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔

167- جامع الترمذي: 413.

168- صحيح البخاري: 6436.

169- أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهْرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، هَلْ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ؟ قَالُوا: لَا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ، قَالَ: فَكَذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، يَمْحُو اللَّهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا.

تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر ایک شخص کے دروازے پر نہر ہو جس میں وہ روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو، کیا اس کے بدن پر کچھ میل کچیل رہ جائے گا؟ صحابہ نے عرض کیا: بالکل نہیں رہے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازوں کی مثال ایسی ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے گناہوں کا میل کچیل مٹا دیتا ہے۔

170- مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ.

اللہ تعالیٰ جس کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کر دیتا ہے۔

169- صحيح مسلم:667 .

170- صحيح البخاري:71 .

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

171- نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَءًا سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ، فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَوْعَى مِنْ سَامِعٍ.

اللہ تعالی اس شخص کو تر و تازہ رکھے، جس نے ہم سے کوئی بات سنی، اور پھر جس طرح سنی اسی طرح آگے پہنچا دی۔ جن لوگوں کو بات پہنچائی جاتی ہے ان میں سے بہت سے ایسے ہوتے ہیں جو براہ راست سننے والوں سے بڑھ کر یاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔

171- جامع الترمذي: 2657

172

مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ.

جو شخص حصول علم کی راہ پر چلتا ہے، اللہ تعالی اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے۔

صحيح مسلم: 2699

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

173- مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.

جو مجھ پر دانستہ جھوٹ بولے، اسے جہنم میں اپنی جگہ بنا لینی چاہیے۔

174- خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ.

تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن کریم سیکھتے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دیتے ہیں۔

175- اقْرَؤُا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ.

قرآن کی تلاوت کیا کرو۔ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا سفارشی بن کر آئے گا۔

173- صحيح البخاري: 110، 174- صحيح البخاري: 5027، 175- صحيح مسلم: 804.

176- أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ؛ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ.

بندہ اپنے رب سے نزدیک ترین اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدہ کی حالت میں ہوتا ہے، چنانچہ سجدہ میں خوب کثرت سے دعائیں کیا کرو۔

177- صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً.

نماز باجماعت اکیلے شخص کی نماز سے ستائیس گنا افضل ہے۔

178- سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِأَوَّلِ وَقْتِهَا.

اللہ کے نبی ﷺ سے سوال کیا گیا: افضل ترین عمل کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کو اول وقت میں ادا کرنا۔

176- صحیح مسلم: 482. 177- صحیح مسلم: 650. 178- جامع الترمذي: 170.

179- مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فِي جَمَاعَةٍ، ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللَّهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهُ كَأَجْرِ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَامَّةٍ، تَامَّةٍ، تَامَّةٍ.

جس آدمی نے فجر کی نماز باجماعت ادا کی، پھر بیٹھ کر طلوع آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتا رہا، پھر دو رکعت نماز ادا کی تو ان دو رکعتوں کا ثواب ایک کامل حج اور عمرے کے برابر ہے۔ نبی کریم ﷺ نے لفظ ''کامل'' تین بار ارشاد فرمایا۔

180

بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ.

مومن اور کافر کے درمیان بنیادی فرق نماز چھوڑنے کا ہے۔

جامع الترمذي:2620

179- جامع الترمذي:586

181- إِنَّ امْرَأَةً بَغِيًّا رَأَتْ كَلْبًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ يُطِيفُ بِبِئْرٍ، قَدْ أَدْلَعَ لِسَانَهُ مِنَ الْعَطَشِ، فَنَزَعَتْ لَهُ بِمُوقِهَا، فَغُفِرَ لَهَا.

ایک بدکردار عورت نے ایک کتے کو دیکھا جو شدید گرمی والے دن میں ایک کنویں کے گرد چکر کاٹ رہا تھا اور پیاس کی شدت سے اس کی زبان لٹکی ہوئی تھی، اس طوائف نے اپنا جوتا اتار کر (دوپٹے سے باندھ کر) کنویں میں لٹکایا اور اس کے ذریعے پانی نکال کر کتے کو پلا دیا۔ اسی عمل سے اس عورت کی بخشش ہوگئی۔

182- صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي.

تم اسی طریقے سے نماز پڑھا کرو جیسے مجھے نماز پڑھتے دیکھتے ہو۔

181- صحيح مسلم :2245.

182- صحيح البخاري:231.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

183- لَا تَدْعُوا عَلَى أَوْلَادِكُمْ، وَلَا تَدْعُوا عَلَى خَدَمِكُمْ، وَلَا تَدْعُوا عَلَى أَمْوَالِكُمْ، لَا تُوَافِقُوا مِنَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَاعَةَ نَيْلٍ فِيهَا عَطَاءٌ فَيَسْتَجِيبَ لَكُمْ.

اپنی اولاد، اپنے خدام اور اپنے اموال کے خلاف بددعا نہ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ تم دعا کرتے وقت اللہ تبارک وتعالی کی طرف سے قبولیت کی اس گھڑی کو پالو جس میں تمہاری بری دعا قبول ہو جائے (پھر تم پچھتانے لگو)۔

184- كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ.

آدم کا ہر بیٹا خطا کار ہے اور بہترین خطا کار وہ ہیں جو جلدی سے توبہ کر لیتے ہیں۔

183- سنن أبي داود: 1532.

184- جامع الترمذي: 2499.

185- سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ .

مسلمان کو گالی دینا گناہ اور اس سے لڑائی کرنا کفر ہے۔

186- مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ.

میں اپنے بعد مردوں کے لیے عورتوں سے بڑھ کر نقصان دہ فتنہ نہیں چھوڑ کر جا رہا۔

187- مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ .

جو شخص یہ چاہے کہ اس کے رزق میں اضافہ ہو اور دنیا میں اس کا اچھا نام رہے، اسے اپنے رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنا چاہیے۔

185- صحيح البخاري: 48 .

186- صحيح البخاري: 5096.

187- صحيح مسلم: 2577 .

188- إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الأُمَّهَاتِ.

اللہ تعالی نے تم پر (جائز کاموں میں) ماؤں کی نافرمانی حرام کردی ہے۔

189- رِضَى الرَّبِّ فِي رِضَى الْوَالِدِ، وَسَخَطُ الرَّبِّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ.

رب تعالی کی رضامندی والد کی رضامندی میں ہے اور رب تعالی کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے۔

190- مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ، وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ.

جو مجھے اپنی زبان اور اپنی شرمگاہ کی (ناجائز استعمال سے) حفاظت کی گارنٹی دے میں اسے جنت کی گارنٹی دیتا ہوں۔

188- صحيح البخاري: 5975.
189- جامع الترمذي: 1799.
190- صحيح البخاري: 6474.

191- إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً،
فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ.

جب تین لوگ ایک جگہ بیٹھے ہوں تو ان میں سے دو آپس میں
کھسر پھسر نہ کریں (اس سے تیسرے کی دل شکنی ہوتی ہے)۔

192- يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي، وَالْمَاشِي عَلَى
الْقَاعِدِ، وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ، وَيُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ.

سوار شخص پیدل کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو، تھوڑے لوگ
زیادہ لوگوں کو اور چھوٹا بڑے کو سلام کرنے میں پہل کرے۔

193
الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ
دعا کرنا
عین عبادت ہے۔
جامع الترمذي: 2929

(اللہ سے ہو تو اللہ کی عبادت،
غیر اللہ سے ہو تو ان کی عبادت ہو گی)

191- صحيح البخاري: 6288.
192- صحيح البخاري: 6231.

194- لَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ فِي شَجَرَةٍ قَطَعَهَا مِنْ ظَهْرِ الطَّرِيقِ؛ كَانَتْ تُؤْذِي الْمُسْلِمِينَ .

میں نے ایک شخص کو جنت میں مزے کرتے دیکھا، اس نے لوگوں کے راستے میں پڑنے والا ایک تکلیف دہ درخت کاٹ دیا تھا۔

195- طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ .

علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

194- صحیح مسلم:1914. 195- سنن ابن ماجه :224.

196- جُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ.

میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں بنادی گئی ہے۔

مسند أحمد: 14037.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

197- لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

اپنے قریب المرگ لوگوں کو لا الہ الا اللہ کہنے کی تلقین کیا کرو۔

198- لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِشِمَالِهِ، وَلَا يَشْرَبَنَّ بِهَا،
فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِهَا.

تم میں سے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے نہ کھائے پیئے ،
شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔

197- صحیح مسلم: 916۔

198- صحیح مسلم: 2020۔

199 - لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ.

ہر بیماری کا علاج موجود ہے۔

200 - إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ.

اللہ تعالی اس کتاب قرآن کریم کے ذریعے کچھ لوگوں کو بلندی عطا فرماتا ہے
اوراسی کے ذریعے دوسروں کو پستی میں گرادیتا ہے۔

199 - صحیح مسلم:2204، 200 - مسلم: 817.

یادداشت



یاد داشت

یادداشت

یادداشت

یادداشت





یادداشت

یاد داشت

رسول اللہ ﷺ کے 200 سنہرے ارشادات

(باللغة الأردية)

دین اسلام کی بنیاد دو چیزوں پر ہے۔ایک اللہ کی کتاب اور دوسری سنت رسول کریم ﷺ۔اس کتاب میں رسول اللہ ﷺ کی دو سو صحیح احادیث کو جمع کیا گیا ہے۔

دین اسلام کے بنیادی عقائد، اصول اور اخلاق و آداب سے متعلق یہ چھوٹی چھوٹی احادیث خصوصا ہماری نوجوان نسل کے لیے بے حد مفید ہیں۔ان احادیث کی اشاعت سے ہمارے پیش نظر مقصد یہ ہے کہ ہمارے مسلمان بھائی ان سنہرے ارشادات کو اپنی روزمرہ کی عملی زندگی میں نافذ کریں اور ایسے معیاری مسلمان بن جائیں جنہیں دیکھ کر لوگ دین اسلام کی طرف راغب ہوسکیں۔

اللہ تعالی ہمارے تمام بہن بھائیوں کو اپنے رسول ﷺ کی سنت کا پابند بنائے۔

عبدالمالک مجاہد

دار السلام

DARUSSALAM

دار السلام
کتاب و سنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

ISBN 969574240-8
9789695742402